تنظیم المدارس (اہلِ سنّت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طالبات 2024



نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جات



مفتی محمد الحسنید نورانی دامت برکاتہم العالیہ

شبیر برادرز ® زبیدہ سنٹر، 40۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے — پہلا پرچہ: قرآن مجید — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف آٹھ کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

80=10x8

۱) قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِیْ فِئَتَیْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَیْهِمْ رَاْیَ الْعَیْنِ ؕ وَ اللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ۝

۲) فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۝

۳) قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ۝ هٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ۝

۴) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ۬ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ۝

۵) سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ بِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِیْنَ۝

۶) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ۝

۷) رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ۝

۸) وَ لْیَخْشَ الَّذِیْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّیَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَیْهِمْ ۖ فَلْیَتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْیَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا۝

۹) اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْۤا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ ۚ اِنَّ كَیْدَ الشَّیْطٰنِ كَانَ ضَعِیْفًا۝

(۱۰) وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا۠

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے صرف دس کے معانی لکھیں؟ 20=10x2

طَآئِفَةٌ، قُرْبٰنًا، اَلْاَنْفُس، مَهْد،
قِنْطَار، عِوَجًا، مَعْرُوْف، اَلْاَنَامِل،
قَرْح، اَلْقَنَاطِيْر، ضَلٰل، شِقَاق، يَزْعُمُوْنَ،

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف آٹھ کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ۝

(۲) فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۝

(۳) قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ۝ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ۝

(۴) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ۝

(۵) سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ۝

(۶) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۝

(۷) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ۝

(۸) وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ

وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا۝

۹) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا۝

۱۰) وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا۝

جواب: **ترجمہ آیاتِ مبارکہ**

۱) بے شک تمہارے لیے نشانی تھی دو گروہوں میں جو آپس میں بھڑ پڑے، ایک جتھا (گروہ) اللہ کی راہ میں لڑتا اور دوسرا کافر کہ انہیں آنکھوں دیکھا اپنے سے دونا سمجھیں اور اللہ اپنی مدد سے زور دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ بے شک اس میں عقلمندوں کے لیے ضرور دیکھ کر سیکھنا ہے۔

۲) تو اسے اس کے رب نے اچھی طرح قبول کیا اور اسے اچھی طرح پروان چڑھایا اور اسے زکریا کی نگرانی میں دیا، جب زکریا اس کے پاس اس کی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے اس کے پاس نیا رزق پاتے، کہا: اے مریم! یہ تیرے پاس کہاں سے آیا، بولیں وہ اللہ کے پاس سے ہے، بے شک اللہ جسے چاہے بے گنتی دے۔

۳) تم سے پہلے کچھ طریقے برتاؤ میں آچکے ہیں تو زمین میں چل کر دیکھو کیسا انجام ہوا جھٹلانے والوں کا، یہ لوگوں کو بتانا اور راہ دکھانا اور پرہیزگاروں کو نصیحت ہے۔

۴) تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو اور تم جو کچھ خرچ کرو اللہ کو معلوم ہے۔

۵) کوئی دم جاتا ہے کہ ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالیں گے کہ انہوں نے اللہ کا شریک ٹھہرایا جس پر اس نے کوئی سمجھ نہ اتاری اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بُرا ٹھکانہ ناانصافوں کا۔

۶) بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

۷) اے ہمارے رب! ہم نے ایک منادی کو سنا کہ ایمان کے لیے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، تو ہم ایمان لائے، اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے، ہماری برائیاں مٹا دے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔

(۸) اور ڈریں وہ لوگ اگر اپنے بعد ناتواں اولاد چھوڑتے تو ان کا کیسا انہیں خطرہ ہوتا' تو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور سیدھی بات کریں۔

(۹) ایمان والے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور کفار شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں، تو شیطان کے دوستوں سے لڑو۔ بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے۔

(۱۰) اور کافروں کی تلاش میں سستی نہ کرو، اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے' تو انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے جیسا تمہیں پہنچتا ہے۔ تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو، جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے صرف دس کے معانی لکھیں؟

طَآئِفَةٌ، قَرِيْنًا،	اَلْاَنْفُسُ،	مَهْدٌ،	
قِنْطَارٌ، عِوَجًا،	مَعْرُوْفٌ،	اَلْاَنَامِلُ،	
قَرْحٌ، اَلْقَنَاطِيْرُ،	ضَلٰلٌ،	شِقَاقٌ،	يَزْعُمُوْنَ،

جواب: الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
طَآئِفَةٌ	گروہ / جماعت	اَلْاَنَامِلُ	پورے
قَرِيْنًا	ساتھی	قَرْحٌ	زخم
اَلْاَنْفُسُ	جانیں	اَلْقَنَاطِيْرُ	ڈھیر مال
مَهْدٌ	گہوارہ	ضَلٰلٌ	گمراہی
قِنْطَارٌ	ڈھیر مال	شِقَاقٌ	جھگڑا / سرکشی
عِوَجًا	ٹیڑھا پن	يَزْعُمُوْنَ	وہ گمان کرتے ہیں
مَعْرُوْفٌ	نیکی		

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے | دوسرا پرچہ: حدیث نبوی | کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟ 10x5=50

(۱) عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزَاةٍ فَقَالَ: "اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيْرًا، وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ."

(۲) عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ نُفَيْعِ بْنِ الْحَارِثِ الثَّقَفِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِی النَّارِ ـ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُوْلِ؟ قَالَ اِنَّهٗ كَانَ حَرِيْصًا عَلٰى قَتْلِ صَاحِبِهٖ.

(۳) عَنْ اَبِیْ يَحْيٰى صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَهٗ كُلَّهٗ لَهٗ خَيْرٌ وَ لَيْسَ ذٰلِكَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ.

(۴) عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: "كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِیْ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ ضَرَبَهٗ قَوْمُهٗ فَاَدْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهٖ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِیْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ.

(۵) عَنْ اَبِیْ ثَابِتٍ وَ قِيْلَ اَبِیْ سَعِيْدٍ وَ قِيْلَ اَبِی الْوَلِيْدِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ وَهُوَ بَدْرِیٌّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ سَاَلَ اللّٰہَ تَعَالٰی الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰہُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ، وَاِنْ مَّاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ."

(۶) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَةَ وَ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِتَّقِ اللّٰہَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَ خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ".

(۷) عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ صُدَیِّ بْنِ عَجْلَانَ الْبَاهِلِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: اِتَّقُوا اللّٰہَ وَ صَلُّوْا خَمْسَكُمْ،

وَصُومُوا شَهْرَكُمْ وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ وَأَطِيعُوا أَمْرَ الكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ .

سوال نمبر 2: درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟

30 = 10x3

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللهُ عَلَيْهِ .

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟ 20 = 2x10

(۱) اِمْرَأَةٌ	(۲) جَيْشٌ	(۳) أَسْوَاقٌ	(۴) شِبَعًا
(۵) الْمَرَضُ	(۶) دَنَانِيرُ	(۷) وَجَعٌ	(۸) الشَّطْرُ
(۹) أَغْنِيَاءُ	(۱۰) عَالَةً	(۱۱) أَقْوَامٌ	(۱۲) أَجْسَامٌ

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَقَالَ: "إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا، وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ ."

(۲) عَنْ أَبِي بَكْرَةَ نُفَيْعِ بْنِ الْحَارِثِ الثَّقَفِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفِهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ؟ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ .

(۳) عَنْ أَبِي يَحْيَى صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ وَ لَيْسَ ذٰلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ .

(۴) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: "كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ فَأَدْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ .

(۵) عَنْ أَبِي ثَابِتٍ وَ قِيلَ أَبِي سَعِيدٍ وَ قِيلَ أَبِي الْوَلِيدِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

وَهُوَ بَدْرِيٌّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ سَأَلَ اللّٰهُ تَعَالَى الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ، وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ ."

(٦) عَنْ أَبِي ذَرٍّ جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَةَ وَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَأَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَ خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ" .

(٧) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: اِتَّقُوا اللّٰهَ وَ صَلُّوْا خَمْسَكُمْ، وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَأَدُّوْا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ وَأَطِيْعُوْا أُمَرَآئَكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ .

جواب: ترجمۃ الاحادیث:

ترجمۃ الحدیث (١) حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں ایک جنگ میں ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک کچھ ایسے لوگ بھی مدینہ طیبہ میں ہیں کہ جب تم لوگوں نے سفر کیا اور جس بھی وادی سے تم گزرے وہ تمہارے ساتھ ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو بیماری کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے۔ رکے رہے۔

ترجمۃ الحدیث (٢) حضرت ابو بکرہ نفیع بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوتے ہیں، پس قتل کرنے والا اور قتل ہونے والا دونوں آگ میں ہیں۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! قاتل تو ٹھیک مگر مقتول کیوں؟ فرمایا: وہ بھی تو اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

ترجمۃ الحدیث (٣) حضرت ابو یحیٰ صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کس قدر اچھا ہے۔ اس کے جملہ امور خیر و برکت کا باعث ہیں اور یہ بات صرف ایمان والوں کو حاصل ہے۔ اگر اسے خوشی ملتی ہے تو شکر کرتا ہے اور یہ اس کے لیے بہتر ہے۔ اگر اسے کوئی نقصان پہنچتا ہے، تو صبر کرتا ہے یہ بھی اس کے حق میں بہتر ہے۔

ترجمۃ الحدیث (٤) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نبی کا ذکر کر رہے تھے، جن کی قوم نے انہیں زخمی کر دیا تھا، وہ اپنے چہرے سے خون صاف کرتے جاتے تھے اور یوں کہتے تھے: اے میرے پروردگار! تو میری قوم کو بخش دے، کیونکہ یہ جانتے نہیں ہیں۔

ترجمۃ الحدیث (٥) حضرت ابو ثابت رضی اللہ عنہ سے ایک روایت کے مطابق، ایک روایت کے

مطابق حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ایک روایت کے مطابق حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ جو کہ بدری صحابی ہیں روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت طلب کرے اسے اللہ تعالیٰ مرتبہ شہادت پر فائز فرمائے گا، اگر چہ اپنے بستر پر فوت ہو۔

ترجمۃ الحدیث (۶) حضرت ابوذر جندب بن جنادہ اور ابوعبدالرحمٰن معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اور برائی کے بعد نیکی کرو، وہ اسے مٹا دے گی اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔

ترجمۃ الحدیث (۷) حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر: "اللہ سے ڈرو، پانچوں نمازیں ادا کرو، ماہ رمضان کے روزے رکھو، اپنے اموال سے زکوٰۃ دو اور اپنے حکمرانوں کی اطاعت کرو، تو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا تَابَ اللهُ عَلَيْهِ .

جواب:

اعراب: اعراب سوالیہ حصہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص توبہ کرے اس سے پہلے کہ سورج مغرب سے طلوع ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف رحمت کی توجہ کرے گا اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

خط کشیدہ کی صرفی تحقیق:

تَابَ: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ

ان تطلع: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

سوال نمبر 3: درج ذیل میں سے کوئی سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

(۱) اِمْرَاَةٌ (۲) جَيْشٌ (۳) اَسْوَاقٌ (۴) شِعْبًا
(۵) اَلْمَرَضُ (۶) دَنَانِيْرُ (۷) وَجَعٌ (۸) اَلشَّطْرُ
(۹) اَغْنِيَاءُ (۱۰) عَالَةٌ (۱۱) اَقْوَامٌ (۱۲) اَجْسَامٌ

جواب:

۱- عورت ۲- گروہ/لشکر

۳- بازاروں ۴- گھاٹی/بڑا قبیلہ

۵- مرض/بیماری ۶- دینار

۷- تکلیف ۸- حصہ

۹- امیری ۱۰- فقیر

۱۱- لوگ (قوم کی جمع) ۱۲- جسم کی جمع/جسموں

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/ ۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے — تیسرا پرچہ: صرف — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازم ہے باقی میں سے کوئی دو سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض سپرد قلم کریں؟ 15=5x3

(ب) حروف اصلیہ اور زائدہ میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کا طریقہ لکھیں؟ 15

سوال نمبر 2: (الف) شش اقسام کے نام لکھ کر ان میں سے دو کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟ 15=10+5

(ب) مشتق اور جامد کی تعریفات کریں نیز اسمائے مشتقہ کے نام سپرد قلم کریں؟ 15=5+10

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے تین اصطلاحات کی تعریفات مثالوں سمیت قلمبند کریں؟ 15=5x3

صحیح، ناقص، مضاعف ثلاثی، اسم فاعل، اسم آلہ

(ب) باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے فعل مضارع معلوم کی گردان تحریر کریں؟ 15

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل الفاظ میں سے دو کے بارے بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟ 20=10+10

(۱) ضَرَبْنَ (۲) ضُرِبْتُ (۳) مَضْرُوْبٌ (۴) اِضْرِبْنَ

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے دو کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟ 20=10+10

(۱) ضُرِبَتْ (۲) تَضْرِبِيْنَ (۳) ضَوَارِبُ (۴) لَنْ یَّضْرِبْنَ

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض سپرد قلم کریں؟

(ب) حروف اصلیہ اور زائدہ میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کا طریقہ لکھیں؟

جوابات:

(الف) علم صرف کی تعریف: اس علم کو کہتے ہیں کہ جس سے ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کا قاعدہ معلوم ہو، کلمہ کی گردان اور تبدیلی وتعلیل معلوم ہو۔

علم صرف کا موضوع: کلمہ، گردان اور تبدیلی وتعلیل کی حیثیت سے۔

علم صرف کی غرض: گردان اور تبدیلی وغیرہ میں خطاء سے بچنا۔

(ب) حروف اصلیہ اور زائد میں فرق کا طریقہ:

حروف اصلی اور زائد میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کے لیے صرفیوں نے فاء، عین اور لام کو معیار قرار دیا ہے۔ یعنی وزن کرنے میں جو حروف فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلہ میں آئیں وہ اصلی اور جو ان کے مقابلہ میں نہ آئیں وہ زائد ہیں جیسے ضَرَبَ فَعَلَ کے وزن پر ہے۔ لہٰذا ضَرَبَ کے تمام حروف اصلی ہوئے اور اَضْرَبَ اَفْعَلَ کے وزن پر ہے اور اس میں ہمزہ فاء، عین اور لام میں سے کسی کے مقابلہ میں نہیں۔ لہٰذا ہمزہ زائدہ ہوا۔

سوال نمبر 2: (الف) شش اقسام کے نام لکھ کر ان میں سے دو کی تعریفات مثالوں سمیت تحریر کریں؟

(ب) مشتق اور جامد کی تعریفات کریں نیز اسمائے مشتقہ کے نام سپرد قلم کریں؟

جواب:

(الف) شش اقسام کے نام:

(۱)	ثلاثی مجرد	(۲)	ثلاثی مزید فیہ
(۳)	رباعی مجرد	(۴)	رباعی مزید فیہ
(۵)	خماسی مجرد	(۶)	خماسی مزید فیہ

ثلاثی مجرد کی تعریف: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں زائد کوئی نہ ہو جیسے رَجُلٌ، نَصَرَ

ثلاثی مزید فیہ کی تعریف: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد ہو جیسے مِعْنَازٌ، اِجْتَنَبَ

(ب) مشتق کی تعریف:

وہ اسم جو کسی دوسرے کلمہ سے بنایا جائے جیسے ضَارِبٌ

جامد کی تعریف: وہ اسم جو کسی سے نہ بنایا جائے جیسے رَجُلٌ اور نہ ہی اس سے کوئی بنایا جائے۔

اسمائے مشتقہ کے نام:

اسم فاعل اسم مفعول صفت مشبہ

اسم ظرف اسم آلہ اسم تفضیل

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل میں سے تین اصطلاحات کی تعریفات مثالوں سمیت قلمبند کریں؟

صحیح، ناقص، مضاعف ثلاثی، اسم فاعل، اسم آلہ

(ب) باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے فعل مضارع معلوم کی گردان تحریر کریں؟

جواب:

(الف) صحیح کی تعریف: وہ اسم یا فعل کہ جس کے فاء، عین اور لام کلمہ کے مقابلہ نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ ہی دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے ضَرَبَ ، ضَرْبٌ

ناقص کی تعریف: وہ اسم یا فعل کہ جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے مَحْوٌ، مَرْمِیٌ

مضاعف ثلاثی کی تعریف: جس کا عین، لام کلمہ ایک جنس کے ہوں جیسے مَدَّ ، مَدٌّ۔

اسم فاعل کی تعریف: وہ اسم جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے جیسے ضَارِبٌ۔

اسم آلہ کی تعریف: وہ اسم جو اس شیء پر دلالت کرے جس کے ذریعے کام کیا جاتا ہے جیسے مِغْفَر

اسم مفعول کی تعریف: وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر کام واقع ہوا ہو جیسے مَضْرُوْبٌ

(ب) باب ضَرَبَ سے مضارع کی گردان:

یَضْرِبُ یَضْرِبَانِ یَضْرِبُوْنَ تَضْرِبُ تَضْرِبَانِ یَضْرِبْنَ

تَضْرِبُ تَضْرِبَانِ تَضْرِبُوْنَ تَضْرِبِیْنَ تَضْرِبَانِ تَضْرِبْنَ

اَضْرِبُ نَضْرِبُ

سوال نمبر 4: (الف) درج ذیل الفاظ میں سے دو کے بارے بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

(۱) ضَرَبْنَ (۲) ضُرِبْتُ (۳) مَضْرُوْبٌ (۴) اِضْرِبْنَ

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے دو کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟

(۱) ضُرِبْتُ (۲) تَضْرِبِیْنَ (۳) ضَوَارِبُ (۴) لَنْ یَضْرِبْنَ

ب: (الف) صیغوں کا بیان:

ضَرَبْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معروف

ضُرِبْتُ: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول

مَضْرُوْبٌ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول

اِضْرِبْنَ: صیغہ جمع مؤنث فعل امر حاضر معروف۔

ب) صیغوں کی بناء:

ضُرِبَتْ: ضُرِبَتْ کو ضَرَبَتْ سے بنایا وہ اس طرح کہ فاء کلمہ کو ضمہ دیا اور عین کلمہ کو کسرہ دیا۔

تَضْرِبِيْنَ: کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں، اس طرح کہ یا ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت واحد ث مخاطبہ اور ضمیر فاعل یا فقط علامت واحدہ مخاطبہ مؤنثہ ہے۔ ماقبل کے کسرہ اور نون مفتوحہ اس ضمہ بی کے عوض جو تَضْرِبُ میں تھا آخر میں لائیں گے۔

ضَوَارِبُ: کو ضَارِبَةٌ سے بنایا پہلے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا دوسرا حرف جو کہ مدہ زائدہ تھا اسے مفتوحہ سے بدلا تیسری جگہ الف علامت جمع اقصیٰ لائے، الف کے بعد والے حرف کو اپنے حال پر چھوڑا ث کو حذف کیا اور تنوین تمکن کو منع صرف کی وجہ سے حذف کیا تو ضَوَارِبُ ہوگیا۔

لَنْ يَّضْرِبَ: يَضْرِبُ کے شروع میں لَنْ لائے تو آخر کو حرف نَاصِبْ کی وجہ سے فتحہ دیا تو لَنْ بَ ہوگیا۔

ضَرَبْنَ: کو ضَرَبَتْ سے بنایا، نون ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت جمع مؤنث اور ضمیر فاعل سے لائے تو ضَرَبَتْنَ ہوگیا۔ پس تانیث کی دو علامتیں جمع ہوئیں جو نا جائز ہے۔ لہٰذا تا کو حذف کیا تو بَنَ ہوگیا۔ پس باء کو ساکن کیا تا کہ پے در پے چار حرکتیں جمع نہ ہوں۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے　　چوتھا پرچہ: نحو　　کل نمبر ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں؟

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ کی تعریفات لکھیں؟ 5x5 = 25

(۱) اسم　(۲) جملہ انشائیہ　(۳) مرکب مفید

(۴) جملہ فعلیہ　(۵) جمع سالم　(۶) معرب

(ب) مرکب غیر مفید کی تعریف کر کے اس کی اقسام تحریر کریں؟ 9

سوال نمبر 2: (الف) اسم کی تعریف لکھیں نیز اس کی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟ 15=10+5

(ب) معرفہ کی تعریف کر کے اس کی اقسام تحریر کریں؟ 10=5+5

(ج) مؤنث کی تعریف کر کے تانیث کی علامات تحریر کریں؟ 8

سوال نمبر 3: (الف) مندرجہ ذیل میں سے صرف تین کا اعراب مثال سمیت لکھیں؟ 15=5+3

(۱) جمع مکسر منصرف　(۲) جمع مونث سالم　(۳) غیر منصرف

(۴) تثنیہ　(۵) اسم مقصور

(ب) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان تحریر کریں؟ 10=8+2

(ج) حروف جارہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟ 8

سوال نمبر 4: (الف) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف کون کون سے ہیں؟ مثالیں دے کر بیان کریں؟ 15

(ب) حروف ندا کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل بیان کریں؟ 10=5+5

(ج) فعل متعدی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ صرف نام لکھیں؟ 8

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ کی تعریفات لکھیں؟

(۱) اسم (۲) جملہ انشائیہ (۳) مرکب مفید

(۴) جملہ فعلیہ (۵) جمع سالم (۶) معرب

(ب) مرکب غیر مفید کی تعریف کر کے اس کی اقسام تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسم کی تعریف:

وہ کلمہ جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور تین زمانوں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو جیسے رَجُلٌ۔

جملہ انشائیہ کی تعریف:

وہ جملہ جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے جیسے اِضْرِبْ۔

مرکب مفید کی تعریف:

وہ مرکب کہ جب بات کرنے والا کہہ کر خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ

جملہ فعلیہ کی تعریف:

وہ جملہ جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔

جمع سالم کی تعریف:

وہ جمع جس میں واحد کی بنا سلامت رہے جیسے مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَاتٌ۔

معرب کی تعریف:

وہ کلمہ کہ جس کے آخر کی حرکت عامل کے بدلنے سے بدل جائے جیسے جَاءَ زَیْدٌ میں زَیْدٌ

(ب) مرکب غیر مفید کی تعریف:

وہ مرکب کہ جب بات کہنے والا خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو۔

مرکب غیر مفید کی اقسام: اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) مرکب اضافی (۲) مرکب بنائی (۳) مرکب منع صرف

سوال نمبر 2: (الف) اسم کی تعریف لکھیں نیز اس کی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟

(ب) معرفہ کی تعریف کر کے اس کی اقسام تحریر کریں؟

(ج) مؤنث کی تعریف کر کے تانیث کی علامات تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسم کی تعریف:

وہ کلمہ جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور کسی زمانہ کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو جیسے رَجُلٌ ۔

پانچ علامتیں:

(۱) شروع میں الف لام ہو جیسے اَلْحَمْدُ

(۲) حرف جار کا داخل ہونا جیسے بِزَيْدٍ

(۳) آخر میں تنوین کا لاحق ہونا جیسے رَجُلٌ

(۴) مثنیٰ جیسے رَجُلَانِ

(۵) جمع جیسے رِجَالٌ

(ب) **معرفہ کی تعریف:** وہ اسم جو معین چیز کے لیے موضوع ہو جیسے زید ۔

معرفہ کی اقسام: معرفہ کی سات اقسام ہیں:

(۱) مضمرات (۲) اعلام

(۳) اسمائے اشارات (۴) اسمائے موصولات

(۵) معرفہ بالف لام (۶) معرفہ بنداء

(۷) نکرہ کا (منادیٰ کے علاوہ) کسی ایک کی طرف مضاف ہونا جیسے غُلَامُهٗ ۔

(ج) **مؤنث کی تعریف:** وہ اسم جس میں تانیث کی علامت پائی جائے جیسے حُبْلٰی ۔

تانیث کی علامت:

تانیث کی چار علامتیں ہیں:

(۱) تاء ملفوظہ جیسے طَلْحَةُ (۲) تائے مقدرہ جیسے اَرْضٌ کو اصل میں اَرْضَةٌ تھا۔

(۳) الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی ۔ (۴) الف ممدودہ جیسے حَمْرَاءُ

سوال نمبر 3: (الف) مندرجہ ذیل میں سے صرف تین کا اعراب مثال سمیت لکھیں؟

(۱) جمع مکسر منصرف (۲) جمع مؤنث سالم (۳) غیر منصرف

(۴) تثنیہ (۵) اسم مقصود

(ب) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان تحریر کریں؟

(ج) حروف جارہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: (الف) اعراب:

جمع مکسر کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب فتحہ کے ساتھ، جر کسرہ کے ساتھ جیسے جَاءَنِیْ رِجَالٌ، رَاَیْتُ رِجَالًا، مَرَرْتُ بِرِجَالٍ .

جمع مؤنث سالم کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب اور جر کسرہ کے ساتھ جیسے جَاءَنِیْ مُسْلِمَاتٌ، رَاَیْتُ مُسْلِمَاتٍ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ ..

غیر منصرف کا اعراب: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب اور جر فتحہ کے ساتھ جیسے جَاءَ عُمَرُ، رَاَیْتُ عُمَرَ، مَرَرْتُ بِعُمَرَ .

تثنیہ کا اعراب: رفع الف کے ساتھ، نصب اور جر یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ جیسے جَاءَنِیْ رَجُلَانِ، رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ، مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ

اسم مقصور کا اعراب: رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ تقدیری کے ساتھ اور جر کسرہ تقدیری کے ساتھ جیسے جَاءَنِیْ مُوْسٰی، رَاَیْتُ مُوْسٰی، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی .

(ب) جمع قلت کی تعریف:

وہ جمع جو دس سے کم پر بولی جائے۔

جمع قلت کے اوزان: اس کے چار اوزان ہیں:

(۱) اَفْعُلٌ جیسے اَطْلُبٌ، (۲) اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ . (۳) فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ، اَفْعِلَةٌ جیسے اَعْوِنَةٌ (۴) اور جمع صحیح کے دونوں وزن الف لام کے بغیر جیسے مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمَاتٌ .

(ج) حروف جارہ:

سترہ ہیں اور وہ یہ ہیں:

بَاء و تَاء و کاف و لام و واو مُنْذُ مُذْ خَلَا رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

سوال نمبر 4: (الف) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف کون کون سے ہیں؟ مثالیں دے کر بیان کریں؟

(ب) حروف ندا کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل بیان کریں؟

(ج) فعل متعدی کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ صرف نام لکھیں؟

جواب: (الف) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف:

فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف پانچ ہیں؟

(i) لَمْ جیسے لَمْ یَضْرِبْ (ii) لَمَّا جیسے یَضْرِبْ

(iii) لامِ امر جیسے لِیَضْرِبْ (iv) لائے نہی جیسے لَا تَضْرِبْ

(v) اِن شرطیہ جیسے اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ

(ب) حروفِ نداء:

حروف ندا پانچ ہیں: یَا، اَیَا، ھَیَا، اَیْ، ہمزہ مفتوحہ

عمل:

یہ حروف منادٰی مضاف، مشابہ مضاف اور نکرہ غیر معین کو نصب دیتے ہیں جیسے یَا عَبْدَ اللہِ، یَا طَالِعًا جَبَلًا، یَا رَجُلًا خُذْ بِیَدِیْ۔

اگر منادٰی مفرد معرفہ ہو تو علامت رفع پر مبنی ہوگا جیسے یَا زَیْدُ

(ج) فعل متعدی کی اقسام کے نام:

فعل متعدی کی چار اقسام ہیں:

(i) وہ فعل متعدی جو ایک مفعول کو چاہے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا

(ii) وہ فعل متعدی جو دو مفعولوں کو چاہے لیکن ایک کو حذف کرنا جائز ہو جیسے اَعْطَیْتُ زَیْدًا دِرْھَمًا

(iii) وہ فعل متعدی جو دو مفعول چاہے لیکن کسی کو حذف کرنا جائز نہ ہو جیسے افعال قلوب میں مثلاً عَلِمْتُ زَیْدًا عَالِمًا

(iv) وہ فعل متعدی جو تین مفعول کو چاہے جیسے اَعْلَمَ اللہُ زَیْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے پانچواں پرچہ: عربی ادب کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا اُردو میں ترجمہ تحریر کریں؟

20=10+10

(۱) اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ٥

(۲) وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَعْبِ بَنِىْ هَاشِمٍ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِىْ صَبِيْحَةِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ الثَّانِىْ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ لِاَوَّلِ عَامٍ مِّنْ حَادِثِ الْفِيْلِ وَ يُوَافِقُ ذٰلِكَ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ اِبْرِيْلَ سَنَةَ ۵۷۱م .

(۳) اَوَّلُ النَّاسِ اِسْلَامًا وَّاِيْمَانًا بِهٖ هِىَ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ خَدِيْجَةُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا وَمِنَ الرِّجَالِ اَبُوْبَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمِنَ الصِّبْيَانِ عَلِىٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمِنَ الْمَوَالِىْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ دَعَا النَّاسَ كَافَّةً اِلٰى دِيْنِ اللّٰهِ .

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اُردو میں ترجمہ لکھیں؟ 20=5x4

(۱)
يَا مَنْ يَّرٰى مَا فِى الضَّمِيْرِ وَيَسْمَعُ
اَنْتَ الْمُعَدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ

(۲)
يَا مَنْ يُّرْجٰى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا
يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُشْتَكٰى وَالْمَفْزَعُ

(۳)
يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهٖ فِىْ قَوْلِ كُنْ
اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ اَجْمَعُ

(۴)
وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِىْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

(۵)
خُلِقْتَ مُبَرَّءًا مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے صرف تین سوالات کے جواب تحریر کریں؟ 15=5x3

(۱) مَنْ يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ؟
(۲) بِمَاذَا سَمَّاهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدُّهُ وَ أُمُّهُ؟
(۳) لِمَاذَا كَانَ الْعَرَبُ يَسْتَرْضِعُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فِي الْبَوَادِيْ؟
(۴) مَاذَا اَرَادَتْ فَاطِمَةُ مِنْ شَقِيْقِهَا طَارِقٍ؟
(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ 15=5x3
اَلْاِسْتِقَامَةُ، اَلْاِسْتِوَاءُ، اَلْخَشْيَةُ، اَلْمَوْلِدُ، اَلْغَنَمُ، اَلْفَوَاحِشُ

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟ 15=5x3
(۱) اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔
(۲) جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرو۔
(۳) اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔
(۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔
(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔
(ب) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین خالی جگہیں پُر کریں۔ 15=5x3
(۱) قُلْ رَبِّ .... عِلْمًا .
(۲) كَانَ قَدْ أُرْضِعَ فِي ....
(۳) اَلْمَدْرَسَةُ النَّمُوْذَجِيَّةُ تَقَعُ عَلَى شَارِعِ .... بِلَاهُوْرَ .
(۴) اَعْطُوا الْاَجِيْرَ .... قَبْلَ اَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

(۱) اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○
(۲) وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِعْبِ بَنِيْ هَاشِمٍ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ الثَّانِيْ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ لِاَوَّلِ عَامٍ مِنْ حَادِثِ الْفِيْلِ وَ يُوَافِقُ ذٰلِكَ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ اِبْرِيْلَ سَنَةَ ۵۷۱م .
(۳) اَوَّلُ النَّاسِ اِسْلَامًا وَاِيْمَانًا بِهٖ هِيَ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ خَدِيْجَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَمِنَ الرِّجَالِ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَمِنَ الصِّبْيَانِ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَمِنَ الْمَوَالِيْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ دَعَا النَّاسَ كَافَّةً إِلٰى دِيْنِ اللّٰهِ .

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اُردو میں ترجمہ لکھیں؟

(۱) يَا مَنْ يَّرٰى مَا فِي الضَّمِيْرِ وَ يَسْمَعُ
أَنْتَ الْمُعِدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ

(۲) يَا مَنْ يُّرْجٰى لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا
يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكٰى وَالْمَفْزَعُ

(۳) يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهٖ فِيْ قَوْلِ كُنْ
أُمْنُنْ فَإِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ أَجْمَعُ

(۴) وَأَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِيْ
وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

(۵) خُلِقْتَ مُبَرَّءًا مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

جواب: (الف) اجزاء کا ترجمہ:

(۱) بے شک وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر اس پر ثابت قدم رہے، ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

(۲) ہمارے سردار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنو ہاشم کے قبیلہ میں مکہ میں بارہ ربیع الاول پیر کے دن واقع فیل کے پہلے سال بمطابق 20 اپریل 571ء کو پیدا ہوئے۔

(۳) لوگوں میں سے سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اسلام اور ایمان لانے والی وہ حضرت ام المومنین خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا، مردوں میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، بچوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور غلاموں میں حضرت زید رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا۔

(ب) اشعار کا ترجمہ:

(۱) اے وہ ذات جو دل کی باتیں سنتی اور دیکھتی ہے، تو ہر چیز کو تیار کرنے والا ہے جس کی توقع کی جاتی ہے۔

(۲) اے وہ ذات جس سے تمام تکالیف میں امید کی جاتی ہے، وہ ہستی جس سے شکایت کی جاتی ہے۔

اور پناہ مانگی جاتی ہے۔

(۳) اے وہ ذات جس کے رزق کے خزانے لفظ ''کن'' میں پوشیدہ ہیں۔ احسان فرما، پس تمام بھلائیاں تیرے پاس جمع ہیں۔

(۴) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی خوبصورت میری آنکھ نے نہیں دیکھا اور نہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی خوبصورت کسی عورت نے جنا ہے۔

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر عیب سے پاک پیدا ہوئے گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے پیدا کیا گیا جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی تھی۔ (سبحان اللہ)

سوال نمبر 2: (الف) درج ذیل میں سے صرف تین سوالات کے جواب تحریر کریں؟

(۱) مَنْ يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهٖ؟

(۲) بِمَاذَا سَمَّاهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدُّهٗ وَ اُمُّهٗ؟

(۳) لِمَاذَا كَانَ الْعَرَبُ يَسْتَرْضِعُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فِي الْبَوَادِيْ؟

(۴) مَاذَا اَرَادَتْ فَاطِمَةُ مِنْ شَقِيْقِهَا طَارِقٍ؟

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

اَلْاِسْتِقَامَةُ، اَلْاِسْتِوَاءُ، اَلْخَشْيَةُ، اَلْمَوْلِدُ، اَلْغَنَمُ، اَلْفَوَاحِشُ

جواب: (الف) سوالات کے جوابات:

۱- اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

۲- سَمَّاهُ جَدُّهٗ مُحَمَّدًا وَ سَمَّتْهُ اُمُّهٗ اَحْمَدَ

۳- كَانَ عَرَبُ الْحَوَاضِرِ يَسْتَرْضِعُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فِي الْبَوَادِيْ لِيُتْقِنُوا اللِّسَانَ الْعَرَبِيَّ الْاَفْصَحَ.

۴- اَرَادَتْ فَاطِمَةُ اَنْ يَشْرَحَ لَهَا بَيْتًا مِنَ الشِّعْرِ

(ب) الفاظ کا مفید جملوں میں استعمال:

اَلْاِسْتِقَامَةُ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْاِسْتِقَامَةَ

اَلْاِسْتِوَاءُ: اَلْاِسْلَامُ دِيْنُ الْاِسْتِوَاءِ

اَلْخَشْيَةُ: اَلْاِيْمَانُ بَيْنَ الْخَشْيَةِ وَالرَّجَاءِ

اَلْمَوْلِدُ: اَخْبِرْ يَا اُسْتَاذِيْ عَنْ مَوْلِدِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْغَنَمُ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْعَى الْغَنَمَ

اَلْفَوَاحِشُ: اِجْتَنِبُوا الْفَوَاحِشَ

سوال نمبر 3: (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔

(۲) جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرو۔

(۳) اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

(ب) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین خالی جگہیں پُر کریں؟

(۱) قُلْ رَّبِّ .... عِلْمًا .

(۲) كَانَ قَدْ اُرْضِعَ فِي ....

(۳) اَلْمَدْرَسَةُ النَّمُوْذَجِيَّةُ تَقَعُ عَلٰى شَارِعِ .... بِلَاهُوْرَ .

(۴) اَعْطُوا الْاَجِيْرَ .... قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهٗ

جواب: (الف) جملوں کا عربی میں ترجمہ:

۱- اِنَّمَا يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

۲- اَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ

۳- اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

۴- كَانَ اَكْرَمَ النَّاسِ اَخْلَاقًا

۵- كَانَ مُتَوَسِّطَ الْقَامَةِ

(ب) خالی جگہیں:

۱- قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا

۲- كَانَ قَدْ اُرْضِعَ فِيْ بَنِيْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ

۳- اَلْمَدْرَسَةُ النَّمُوْذَجِيَّةُ تَقَعُ عَلٰى شَارِعِ بَاكِسْتَانَ بِلَاهُوْرَ

۴- اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهٗ

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

وقت: تین گھنٹے | چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی | کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوالات لازمی ہیں

جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں؟

پہلا حصہ ...... انگلش

Q no 1: Translate into Urdu any two of the following. 15

(i) The Holy prophet's ﷺ uncle was so impressed with his nephew's firm determination that he replied: "Son of may brother, go thy way, none will dare touch thee. I Shall never forsake thee."

(ii) Patriotism gives people the strength and courage to safeguard the interest of the country and nation. For a patriot the, sovereignty, integrity and honour of the country are sumpreme values on which no compromise can be made. Patriots render sacrifice for the preservation and protection of these values.

(iii) Hazrat Asma رضی اللہ عنہا will always be remembered for her courage, generosity and wisdom. She had resolute faith in Allah Almighty. Her life would always bed a beacon of light for all us.

Q no 2: Write a letter to your friend inviting him to attend your elder brother's marriage party. 15

Q no 3: Answer any three of the following questions. 10

(i) What did hazrat Ayesha رضی اللہ عنہا say about the life of the holy prophet ﷺ?

(ii) Why did the holy prophet ﷺ stay in the cave of Hira?

(iii) Who was hazrat Abdullah bin Zubair رضی اللہ عنہ?

(iv) How did hazrat Asma رضی اللہ عنہا sonsole her grandfather?

Q no 4: Translate into English any three of the following?

(۱) اس نے خط نہیں لکھا۔ (۲) میں آج بہت خوش ہوں۔

(۳) ہم سکول گئے۔ (۴) وہ دوڑتا ہے۔

(۵) کیا اس نے چائے پی ہے؟

دوسرا حصہ...... ریاضی

سوال نمبر 5: (الف) پہلی مقدار سے آسان شکل میں نسبت معلوم کریں۔ 5+5=10

(۱) 20kg, 5kg (۲) 1500km, 1200km

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کریں جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔ 5+5=10

(۱) 120% (۲) 92%

سوال نمبر 6: ایک ٹرک 4 گھنٹوں میں 72 کلومیٹر فاصلہ طے کرتا ہے۔ 6 گھنٹوں میں کتنا فاصلہ طے کرے گا؟ 10

سوال نمبر 7: اگر 70 کلوگرام سامان کا کرایہ 150 کلومیٹر سفر کے لیے 5 روپے ہو تو 105 کلوگرام سامان کا کرایہ 300 کلومیٹر سفر کے لیے کیا ہوگا؟ 10

سوال نمبر 8: 10 تولہ سونا اور 40 تولہ چاندی پر زکوۃ کی رقم معلوم کیجیے جبکہ سونے کی قیمت 40,000 روپے فی تولہ اور چاندی کی قیمت 5000 روپے فی تولہ ہو۔ 10

سوال نمبر 9: ایک گھر اور زمین سے سالانہ آمدنی بالترتیب 15,00,000 روپے اور 20,00,000 روپے ہے۔ ان دونوں میں سے ہر ایک پر 16% شرح سے پراپرٹی ٹیکس معلوم کیجیے۔ 10

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2024ء

چھٹا پرچہ: انگلش و ریاضی

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوالات لازمی ہیں

جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں۔

پہلا حصہ...... انگلش

Q no 1: Translate into Urdu any two of the following. 15

(i) The Holy prophet's ﷺ uncle was so impressed with his

nephew's firm determination that he replied: "Son of may brother, go thy way, none will dare touch thee. I shall never forsake thee."

(ii) Patriotism gives people the strength and courage to safeguard the interest of the country and nation. For a patriot the sovereignty, integrity and honour of the country are supreme values on which no compromise can be made. Patriots render sacrifice for the preservation and protection of these values.

(iii) Hazrat Asma رضی اللہ عنہا will always be remembered for her courage, generosity and wisdom. She had resolute faith in Allah Almighty. Her life would always bed a beacon of light for all us.

جواب: پیراگراف کا اُردو ترجمہ:

i. پاک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا جان نے اپنے بھتیجے کے پختہ عزم سے متاثر ہو کر جواب دیا "اپنی راہ پر رہو، میرے بھائی کے بیٹے! کسی میں ہمت نہیں کہ تمہیں چھو سکے۔ میں تمہیں کبھی تنہا نہ چھوڑوں گا۔

ii. ملک و قوم کے مفاد کی خاطر حب الوطنی لوگوں کو طاقت اور جرات و ہمت دیتی ہے۔ ایک محب وطن کے لیے ملکی سالمیت و حاکمیت اور ملک کا وقار سب سے بڑی اقدار ہیں جن پر سمجھوتا نہیں کیا جا سکتا۔ محبان وطن ان اقدار کو قائم رکھنے اور ان کے تحفظ کی خاطر قربانی دیتے ہیں۔

iii. حضرت اسماء رضی اللہ عنہا، اللہ قادر مطلق پر پختہ ایمان رکھتی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمیشہ ہمارے لیے مشعل راہ بنی رہے گی۔

Q no 2: Write a letter to your friend inviting him to attend your elder brother's marriage party?

Answer:

Examination Hall,
City A.B.C.
10 April, 2024.

My Dear Friend,

A-O-A, I hope you will be fine. I want to give you a good news that my brother's marriage has been fixed on 25th April, 2024. My brother has specially asked me to invite you on this party.

So, I invite to you from core of may heart. I request to you to come a week before the marriage to help us in preparations.

Pay my best regards to your parents.

Your loving friends,

X.Y.Z.

Q no 3: Answer any three of the following questions.

(i) What did hazrat Ayesha رضی اللہ عنہا say about the life of the holy prophet ﷺ?

(ii) Why did the holy prophet ﷺ stay in the cave of Hira?

(iii) Who was hazrat Abdullah bin Zubair رضی اللہ عنہ ?

(iv) How did hazrat Asma رضی اللہ عنہا sonsole her grandfather?

Answer these Questions:

i. Hazrat Ayesha said about the life of the Holy Prophet(SAW), "His morals and character are embodiment of the Holy Quran."

ii. The Holy Prophet(SAW) stayed in the cave of Hira, for menditation and remembrance of Allah Almight.

iii. Hazrat Abdullah bin Zubair(R.A) was the son of Hazrat Asma(R.A).

iv. She consoled her grandfather by a trick it was, she gathered some pebbles and covered it with a piece of cloth. Then she said, come grand father, look! he(R.A) has left all this for us.

Q no 4: Translate into English any three of the following?

(۱) اس نے خط نہیں لکھا۔ (۲) میں آج بہت خوش ہوں۔
(۳) ہم سکول گئے۔ (۴) وہ دوڑتا ہے۔
(۵) کیا اس نے چائے پی ہے؟

Answers: English Translation:

(i) He did not write a letter.
(ii) I am so glad today.
(iii) We went to school.
(iv) He runs.
(v) Has he taken tea? or Did he take tea?

دوسرا حصہ...... ریاضی

سوال نمبر 5:۔

(الف) پہلی مقدار سے آسان شکل میں نسبت معلوم کریں؟

(۱) 20kg, 5kg (۲) 1500km, 1200km

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کریں جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو؟

(۱) 120% (۲) 92%

جواب: (الف) آسان شکل میں نسبت:

(i) 20kg : 5kg (ii) 1500km : 1200km

(ب) اعشاریہ میں تبدیلی:

(i) 120% (ii) 92%

سوال نمبر 6:۔ ایک ٹرک 4 گھنٹوں میں 72 کلو میٹر فاصلہ طے کرتا ہے۔ 6 گھنٹوں میں کتنا فاصلہ طے کرے گا؟

حل:

فرض کیا مطلوبہ فاصلہ : x

فاصلہ (کلومیٹر)	:	وقت (گھنٹے)
72	:	4

6 : x

$$\frac{6}{4} = \frac{x}{72}$$

$$x = \frac{6 \times 72}{4}$$

$$x = \frac{432}{4} = 108$$ کلومیٹر

پس مطلوبہ فاصلہ = 108 کلومیٹر

سوال نمبر 7:۔ اگر 70 کلوگرام سامان کا کرایہ 150 کلومیٹر سفر کے لیے 5 روپے ہو تو 105 کلوگرام سامان کا کرایہ 300 کلومیٹر سفر کے لیے کیا ہوگا؟

حل:

سامان (kg)		سفر (km)		کرایہ
70	:	150	:	5
105	:	300	:	x

$$\frac{105}{70} \times \frac{300}{150} = \frac{x}{5}$$

$$x = \frac{105 \times 300 \times 5}{70 \times 150}$$

x = 15 روپے

پس مطلوبہ کرایہ = 15 روپے

سوال نمبر 8:۔ 10 تولہ سونا اور 40 تولہ چاندی پر زکوۃ کی رقم معلوم کیجیے جبکہ سونے کی قیمت 40,000 روپے فی تولہ اور چاندی کی قیمت 5000 روپے فی تولہ ہو۔

حل:

ایک تولہ سونا کی قیمت = 40,000 روپے

10 تولہ سونے کی قیمت = 40000 x 10 = 40000 روپے

ایک تولہ سونے کی قیمت = 5000 روپے

40 تولہ چاندی کی قیمت = 5000 x 40 = 20000 روپے

سونا اور چاندی کی کل مالیت $= 400000 \times 200000$

$= 600000$ روپے

سونا اور چاندی کی کل مالیت $= \frac{600000 \times 2.5}{100}$

$= \frac{1500000}{100}$

زکوۃ کی رقم $= 15000$ روپے

سوال نمبر 9:۔ ایک گھر اور زمین سے سالانہ آمدنی بالترتیب 15,00,000 روپے اور 20,00,000 روپے ہے۔ ان دونوں میں سے ہر ایک پر 16% شرح سے پراپرٹی ٹیکس معلوم کیجئے۔

حل:

پراپرٹی ٹیکس کی شرح $= 16\% = \frac{16}{100}$

گھر کی مالیت پر ٹیکس $= 15,00,000 \times \frac{16}{100}$

$= 2,40,000$ روپے

زمین کی مالیت/آمدنی $= 20,00,000$ روپے

ٹیکس کی رقم $= 20,00,000 \times \frac{16}{100}$

ٹیکس کی رقم $= 3,20,000$ جواب

☆☆☆